تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October 17, 2023

پریس ریلیز

پولیس اہل کاروں کے ریفریشر تربیتی پروگرام کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کا دہلی پولیس سے اشتراک

یو جی سی ۔مرکز برائے ترقیات انسانی وسائل (یو جی سی ۔ایچ آر ڈی سی)اور شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے دہلی پولیس کی اسپیشل اکائی برائے خواتین واطفال (اسی پی یو ڈبلیوا ے سی) کے ساتھ مل کر ایس پی یو ڈبلیوا ے سی اور اس کی مختلف اضلاعی اکائیوں میں تعینات پولیس اہل کاروں کے لیے ایک سہ روزہ ریفریشر ٹریننگ منعقد کی ہے۔اس سیریز کا تیسرا تربیتی پروگرام تیرہ اکتوبر دو ہزار تیئیس سے پندرہ اکتوبر دو ہزار تیئیس کے دوران جامعہ کے یو جی سی ۔ایچ آر ڈی سی، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں منعقد کیا گیا۔تربیت کا مقصد ازدواجی زندگی میں تشدد کا سامنا کرنے والی خواتین کے ساتھ موثر انداز میں کام کرنے کی غرض سے شرکا کی صلاحیتوں اور معلومات کو ترقی اور فروغ دینا تھا۔

پروگرام کا آغاز افتتاحی اجلاس سے ہوا جس میں جامعہ ایچ آر ڈی سی کے ڈائریکٹر انیس الرحمان اور صدر شعبہ سوشل ورک جامعہ ملیہ اسلامیہ کی پروفیسر نیلم سکھرامنی نے تربیتی پروگرام کے اغراض ومقاصد پر روشی ڈالا تا کہ پروگرام کے شرکا کو صنفی حرکیات کو زیادہ بہتر طور پر سمجھ سکیں اور اپنی ڈیوٹی کے دوران میں پیش آنے والے حالات سے خوش اسلوبی سے نمٹنے کے لیے مطلوبہ صلاحیتوں کو نکھار سکیں۔ پروفیسر نیلم سکھرامنی نے اس پہل کی اہمیت ومعنویت کو اجاگر کرتے ہوئے نیشنل فیملی ہیلتھ سروے۔پانچ (دو ہزار انیس اور بیس) کے اعداد وشمار پیش کیے۔این ایف ایچ ایس کے اعداد وشمار کے مطابق پندرہ سے انچاس سال کی عمر کے کے درمیان کی خواتین کو ابھی بھی گھریلو تشدد کا سامنا ہے اور ان میں سے صرف چودہ فی صد خواتین ہیں جنھوں نے ان مظالم اور تشدد کے خلاف شکایات درج کرائی ہیں۔اس لیے ضرورت ہے کہ خدمات کی ادائیگی کے نظام کو بہتر اور مضبوط کیا جائے تا کہ کاروائی کے میکانزم کو مضبوط کیا جاسکے۔ڈاکٹر رشمی جین نے شرکا کے سامنے پروگرام کی سمت ورفتار اور اس کی منطق کے متعلق گفتگو کی۔ایس پی یو ڈبلیوا ے سی کی انسپکٹر ریتا نے ان کی اکائی میں تعینات پلس اہل کاروں کی تربیت کے انعقاد کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ کا شکریہ ادا کیا۔سہ روزہ تربیتی پروگرام میں موجودہ حقیقت کے تناظر میں صلاحیتوں میں مزید نکھار کے لیے متعدد موضوعات کا احاطہ کیا

گیا۔ٹریننگ سیشنز صنفی، اقتدار، پدرانہ نظام، گھریلو تشدد کی مختلف صورتوں، صحت اور بچوں پر اس کے منفی اثرات، الکحل اور شادی شدہ زندگی پر اس کے اثرات اور نفسانی خواہشات کے مسائل سے متعلق تناظرات پر مرکوز تھے۔ان پولس اہل کاروں کو بھی اس تربیتی پروگرام سے فائدہ ہوا کہ ان میں انتہائی مصروفیت والے پیشے کی انجام دہی میں ان کی توانائی میں تازگی آئی۔بشمول پیچیدہ مسائل سے نمٹنے اور جوڑوں کو مثبت فکر سے آراستہ کرنے کے تجرباتی آموزشی اجلاسوں میں سمجھانے بجھانے کی صلاحیتوں میں بھی اضافہ ہوگا۔

اجلاسوں میں شعبہ سوشل ورک، سروجنی نائیڈو سینٹر برائے نسواں مطالعات، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور دہلی یونیورسٹی کے ماہرین کے ساتھ ساتھ زمین سے جڑے نمایاں کام کرنے والوں اور تجربہ کار پروفیشنل نے اپنی خیالات وافکار سے پروگرام کو چار چاند لگائے۔تربیتی پروگرام کے تیسرے بیچ میں جوشرکا شریک ہوئے ان میں بشمول ننکا پورا کے نوڈل آفس کے تمام ڈسٹرکٹ کرائم اگینسٹ وومین اور چلڈرین سیل کے اراکین تھے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ سوشل ورک کی ایس پی یو ڈبلیو اے سی کے ساتھ اشتراک کی طویل تاریخ رہی ہے۔پہلا تربیتی پروگرام سال دو ہزار پانچ میں منعقد ہوا تھا۔اس وقت سے وقفے وقفے سے تربیتی پروگرام ہوتے رہے ہیں۔علاوہ ازیں، دہلی کے بیس پولس اسٹیشنوں میں انٹروینشن پروجیکٹ کی متعدد ایجنسیوں میں سے یہ شعبہ ایک ایجنسی ہے جو نربھیا فنڈ کی مالی مدد کے ساتھ کام کر رہا ہے۔سال دو ہزار سترہ سے سال دو ہزار بیس تک کا پائلٹ پروجیکٹ خواتین اور بچوں کے خلاف ہو رہے تشدد کی روک تھام کے لیے کام کرنے کے اس کے عزم کا واضح ثبوت ہے۔فیکلٹی اراکین جو تربیتی ٹیم کا حصہ ہیں انھیں شعبہ سوشل ورک کے رسرچ اسکالروں عرشی شوکت، اور انجلی جوشی کا بیش قیمت تعاون حاصل تھا۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی